بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ھٰذا کتابنا ینطق علیکم بالحق صدق اللہ العظیم

مقیاس الحنفیّت

جنید زمان پیر طریقت مناظر اعظم
ابو عبدالوہاب مولانا محمد عمر صدیقی علیہ الرحمہ

المقیاس پبلشرز
۴- دربار مارکیٹ لاہور

عنوان	صفحہ
احبار و رھبان و علما	151
احبار و رھبان و اولیاء اللہ	152
تحقیق لفظ رب	153
صفات الٰہیہ مجاز اور دوسرے پر اور اللہ کے متعلق حضرت غوث الاعظم کا فیصلہ	154
تحقیق لفظ اللہ	156
بزرگوں کی دست بوسی وقدم بوسی اور ان کے سامنے دو زانو بیٹھنا	158
وہابی کی امامت	160
یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ کی تحقیق	161
میلاد شریف کی تحقیق	162
ختم بر طعام	163
مسئلہ استمداد	164
کانگرسی مودودی دیوبندی سب ایک ہیں	172
دیوبندیوں کی وہابیت	173
مسئلہ تقلید	176
تقلید و وجوب اجتہاد	181
غیر مقلدین کا نام ونشان نہ تھا	186
ضرورت مجتہد	189
قیامت کے دن امام کے نام سے پکار ہوگی	190
صحابہ کرام بھی مجتہد تھے	193
تعریف تقلید	194
فقہاء کے رائے میں غیر مقلدین کی حقیقت	202
وہابی اور حنفی کا فرق اور مسئلہ امکان کذب	203
دیوبندی کا خدا عالم الغیب نہیں	206
دیوبندی کے نزدیک قرآنی فصاحت	207
دیوبندی کلمہ	207
اجرائے نبوت کی ابتدا دیوبندی نے کی	208
دعوئ رسالت	208
ہر ایک دیوبندی رحمۃ للعالمین ہے	210
دیوبندی کعبہ	211
دیوبندی کا مقام حج گنگوہ ہے	212
میلاد شریف پر دیوبندی فتویٰ اور اس کا جواب	212
ثبوت میلاد شریف	212
فضیلت تقویۃ الایمان	213
اختیار مصطفیٰ ﷺ	215
ہر مخلوق چھوٹا ہو یا بڑا	217
حیات مصطفیٰ ﷺ اور دیوبندی عقیدہ	218
ماں سے نکاح کا دیوبندی اختراع	219
عزت مصطفیٰ ﷺ دیوبندیوں کے نزدیک	219
رَنَیْتُ اَنَّہٗ یَسْقُطُ	219
دیوبندی علم اردو میں نبی ﷺ کے استاد بنتے ہیں	220
دیوبندی اعمال میں بھی نبی ﷺ سے بسا اوقات بڑھ جاتا ہے	221
دیوبندی کے نزدیک نبی ﷺ جیسا علم غیب تو معاذ اللہ کتے بلے کو بھی ہے	222
دیوبندی کے نزدیک شیطان اور ملک الموت کا علم نبی ﷺ سے زیادہ ہے	224
دیوبندی کے نزدیک صرف ہمت کا جواب اور تصور شیخ کی تحقیق	226
دیوبندی معاذ اللہ انبیاء علیہم السلام کو شیطان کرسکتا ہے	227
تحقیق عبد النبی	228
دیوبندی کے نزدیک ذکر حسین علیہ السلام سے ذکر اسماعیل بہتر ہے	229

زید صحیح ہو تو دریافت طلب امر یہ ہے کہ
اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل
غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں۔ تو
اس میں حضور کی ہی کیا تخصیص ہے۔
ایسا علم غیب تو زید و عمر بلکہ ہر صبی و
مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بھائم کے
لئے بھی حاصل ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ یہ قرآن مجید جو آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں یا رسول اللہ ﷺ یہ تمام غیبی خبریں ہیں۔ اور مصنف حفظ الایمان نے یہ کہا ہے کہ ایسے علوم غیبیہ تو صبی و مجنون اور کتے، بلے، کنزیر کو بھی حاصل ہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بعض علوم غیبیہ جن کو قرآن شریف کہا جاتا ہے ہر فرد حیوان اور صبی اور مجنون پر بھی نازل ہیں۔ تو میرے خیال میں مصنف مذکور کو جو قرآن شریف نبی ﷺ پر اترا ہے اس کی اتباع کی کیا ضرورت ہے۔ کسی لڑکے یا دیوانے یا کتے وغیرہ کے نازل شدہ قرآن پر ہی ایمان لے آئے اور آؤ آؤ کرتا پھرے۔ تاکہ غلامان مصطفیٰ ﷺ کو کچھ کہنے کا موقعہ ہی نہ ملے۔ اور نہ مصنف مذکور اس توہین مصطفیٰ ﷺ سے عذاب الیم میں گرفتار ہو۔ ورنہ اس عقیدہ رکھنے والے کو تو توہین مصطفیٰ ﷺ کی وجہ سے ایمان کا کچھ حصہ نصیب نہیں۔ اور مصنف مذکور پر صرف ہم نے ہی نہیں بلکہ بعض دیوبندیوں نے بھی اس عبارت پر فتویٰ کفر ثبت کیا ہے۔ المہند ص ۳۰) ہمارے نزدیک متعین ہے کہ جو شخص نبی ﷺ کے علم کو زید و بکر و بہائم و مجانین کے علم کے برابر سمجھے یا کہے وہ قطعاً کافر ہے"۔

دیوبندیوں کے بعض اکابرین نے مصنف مذکور یعنی مولوی اشرف علی تھانوی پر بھی بہترے فتویٰ کفر جڑے۔ لیکن حکیم صاحب اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ